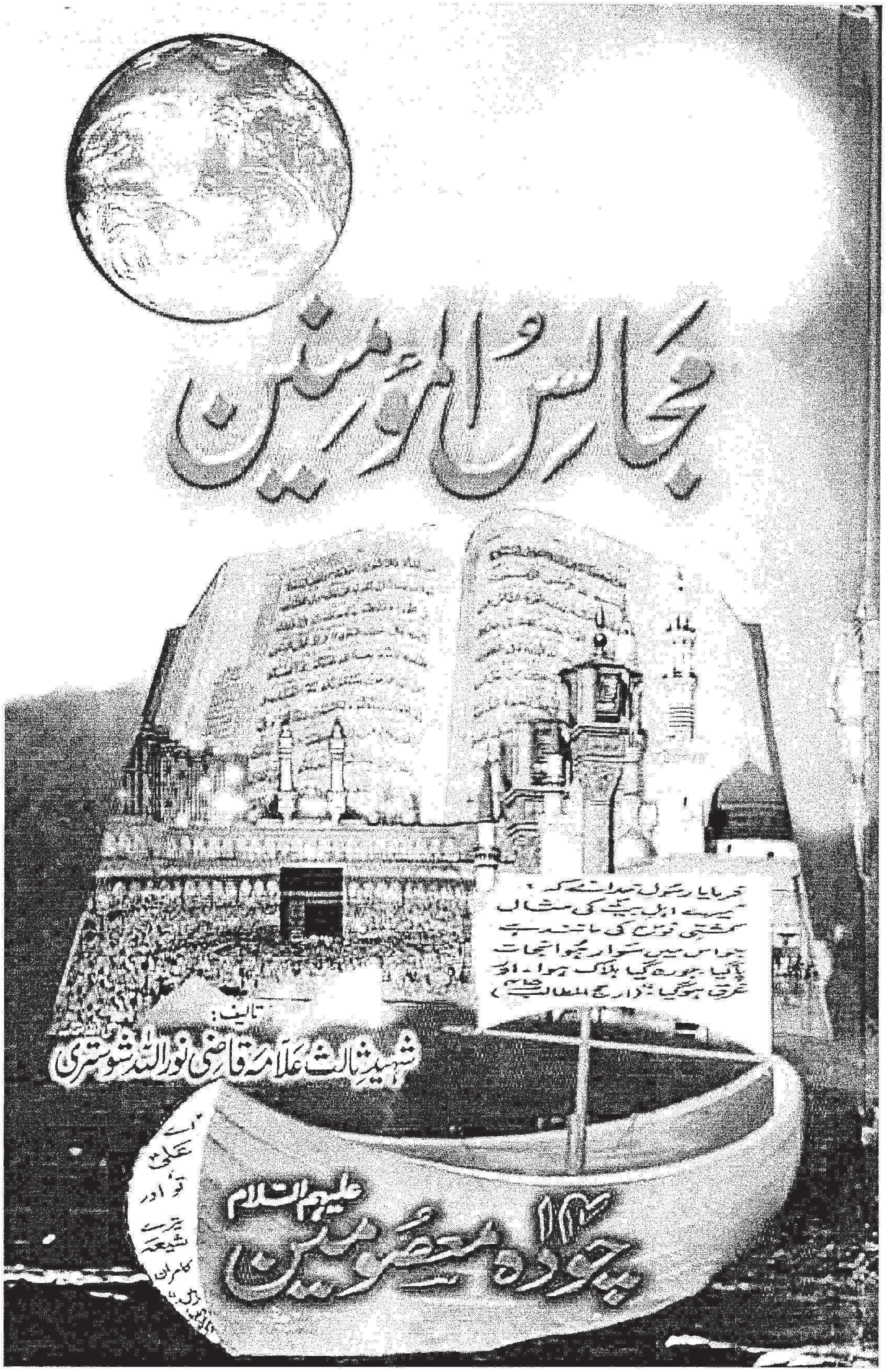
مجالس المومنین
فرمایا رسول خدا نے کہ
میرے اہل بیت کی مثال
کشتی نوح کی مانند ہے
جو اس میں سوار ہوا نجات
پا گیا جو رہ گیا ہلاک ہوا اور
غرق ہو گیا (ارجح المطالب)
تالیف:
شہید ثالث علامہ قاضی نور اللہ شوستری
چودہ معصومین علیہم السلام

تقیہ

کتاب مستطاب

مجالس المؤمنین

تالیف

شہید ثالث علامہ قاضی نور اللہ شوستری ؒ

اعلی اللہ مقامہ

شہید سنہ ۱۰۱۹ قمری ہجری

ترجمہ

محمد حسن جعفری

ناشر

اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ، کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مجالس المومنین
تالیف	:	شہید ثالث علامہ قاضی نور اللہ شوستری
مترجم	:	محمد حسن جعفری
نظر ثانی	:	اکبر ابن حسن
ناشر	:	اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی
تعداد	:	پانچ سو
طبع	:	اول
ہدیہ	:	-/300 روپے

ISBN-964-481-040-6

ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی کاغذی بازار کھارادر کراچی 74000

فون نمبر: 2431577

سید جلیل امیر اصیل الدین عبداللہ حسینی دشتکی شیرازی

آپ صاحب تقویٰ وجلالت تھے۔ علم تفسیر وانشاء وتالیف میں بے نظیر تھے۔ ابوسعید کے عہد حکومت میں آپ نے شیراز سے ترک سکونت کرکے ہرات میں رہائش اختیار کی اور ہفتہ میں ایک بار مدرسہ گوہر شاد میں آپ درس دیتے تھے اور خلق خدا کو وعظ ونصیحت کرتے تھے اور آپ کا دستور تھا کہ ماہ ربیع الاول میں نبی اکرم کا میلاد مبارک بیان کرتے تھے۔

سید مذکور نے آنحضرتؐ کے فضائل پر ایک کتاب تالیف کی تھی جس کا نام انہوں نے ''درج درر'' رکھا تھا۔ اس کے علاوہ آپ نے ''مزارات ہرات'' نامی رسالہ بھی تالیف کیا جس میں انہوں نے ہرات میں اولیاء اللہ کے مزارات کا تفصیلی تذکرہ کیا۔

آپ نے سترہ ربیع الاول ۸۰۳ھ میں وفات پائی۔ خاقان منصوری نے ان کی اولاد کی تالیف قلب کی اور انہیں کچھ جاگیر وجائیداد عطا کی ''انتہیٰ کلام صاحب حبیب السیر''

مولف کہتا ہے۔

اس سلسلہ رفیعہ کے اکثر بزرگ تقیہ میں زندگی بسر کرتے رہے اور کتب اہل سنت کا ہی درس دیتے رہے۔ مگر ان بے چاروں کی اکثر یہ کوشش ہوتی تھی کہ کتب اہل سنت میں سے صحیح حدیث کا انتخاب کریں اور احادیث موضوعہ سے اجتناب کریں۔

اسی خاندان کے ایک بزرگ کا مشہور واقعہ ہے۔

وہ ہمیشہ روایات کے متعلق مضطرب رہتے تھے اور خدا سے ہمیشہ یہ دعا مانگتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی فرمائے اور احادیث صحیحہ واحادیث موضوعہ کی ان کو تمیز عطا فرمائے۔

چنانچہ ایک شب کو جب وہ عارف سوئے تو انہیں خواب میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور خواب میں اس عارف نے آنحضرتؐ کے سامنے حدیث کی مشہور کتاب مشکوٰۃ المصابیح رکھی۔

آنحضرتؐ اس کے ایک ایک ورق کو کھولتے گئے اور اس کی بہت سی روایات پر اپنی انگشت مبارک سے نشان کا اشارہ کرتے گئے اور وہ روایتیں محو ہوتی گئیں۔ الغرض پوری کتاب میں تھوڑی سی